خلاصہ نگاری: 1

فش ایکیوریم" سے متعلق درج ذیل مضمون کو غور سے پڑھیں اور دیئے گئے سوالوں کے جوابات لکھیں۔

گھر میں ایکیوریم یا فش ٹینک ہونے کے بڑے فائدے ہیں۔ یہ آپ گھر کی رونق بڑھاتا ہے اور آپ کو آبی حیات کے بارے دلچسپی پید اہوتی ہے۔ بچے بھی اسے پسند کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کے لیے تفریح کا باعث ہوتا ہے۔ فش ایکوریم میں تیرتی پھرتی رنگ برنگی مچھلیاں نہ صرف خوبصورت دکھائی دیتی ہیں بلکہ یہ ذہنی سکون بھی بخشتی ہیں۔ اس لیے باذوق لوگ مچھلیاں پالنے کے شوقین ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہمیں اکثر گھروں میں فش ایکیوریم نظر آتے ہیں۔ کہیں یہ اسٹینڈ پر رکھا دکھائی نظر آتا ہے تو کہیں کسی دیوار میں لگا ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنے گھر میں فش ٹینک لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ کو چند مراحل سے گزرنا ہوگا۔

سب سے پہلے تو آپ کو یہ منصوبہ بندی کرنی ہوگی کہ آپ کے فش ٹینک کی نوعیت کیا ہے؟ آپ اس میں کسی قسم کی مچھلیاں رکھنا چاہتے ہیں؟ اور ان کے ساتھ کون سی دیگر مچھلیاں آرام سے رہ سکتی ہیں؟ مزید یہ کہ فش ٹینک کا سائز کیا ہے؟ اگر ٹینک چھوٹا ہے تو وہ کہیں بھی با آسانی رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر بڑا ہے تو پہلے آپ کو کاغذ پر اس کی نقشہ سازی کرنی ہوگی۔ جب ایک بار آپ یہ تمام فیصلے کرلیں تو پھر مچھلیوں کی نسل کے بارے میں معلومات حاصل کریں کہ ان کو رکھنے کے لیے کتنا بڑا ٹینک اور کون کون سا سامان درکار ہوگا۔ بہت سے لوگ تازہ اور گرم پانی والی مچھلیاں رکھنا پسند کرتے ہیں اور اس کے لیے انہیں ایک ہیٹر، ایک تھرمامیٹر اور ایک فلٹر کی ضرورت پڑتی ہے۔ باقی پودے اور دیگر آرائش آپ کی مرضی پر منحصر ہیں۔

اگر ٹینک نیا ہے تو آپ کو اس کو صرف کپڑے سے صاف کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ نے استعمال شدہ ٹینک خریدا ہے تو آپ کو گرم پانی اور سفید سرکے سے اسے صاف کرنا چاہیے۔ صاف کرنے کی اشیا بھی نئی خریدیں۔ گھر کی پہلے سے استعمال شدہ اشیاء کا استعمال نہ کریں۔

ایکیوریم کی تہہ میں سنگ مرمر کا چورا اور پتھر بچھائے جاتے ہیں۔ تہہ میں پھر وغیرہ بچھانے سے پہلے تسلی کرلیں کہ فش ایکیوریم متوازن ہے۔ کیونکہ مٹیریل بچھانے کے بعد پانی سے بھی اس کا وزن بڑھے گا۔ اگر ٹینک توازن میں نہیں ہوگا تو اس کے گرنے کا خطرہ ہوگا۔ ٹینک کے سائز کے حساب سے آپ تین سے چار انچ پتھر تہہ میں بچھا سکتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ان پر گند کی لگ جاتی

ہے، لہذا ان کی صفائی بھی ضروری ہے۔ ان سب کو پانی سے بھری ایک بالٹی میں ڈال کر کھنگال لیں۔ اسی طرح پتھر سنگ مر مر اور آرائشی اشیاء کو بھی دھولیں۔ یہ بہت آسان ہے، تاہم یہ یاد رہے کہ آپ نے کتنے گیلن پانی ڈالا ہے کیونکہ اس حساب سے پانی میں ڈی کلورینیٹر شامل کرنا ہوگا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ پانی ڈالتے وقت تہ میں بچھانٹر میں مارنہ ہو تو آپ اس پر کوئی پلیٹ رکھ دیں اور پھر پانی ڈالنا شروع کریں۔ اب جبکہ ٹینک میں پانی بھر گیا ہے تو آپ کو اس میں فلٹر اور ہیٹر نصب کرنا ہوگا۔ آلات نصب کرنے کی جو ہدایات ہیں، ان پر عمل کریں۔ اس بات کو یقینی بنالیں کہ نصب کرنے سے قبل تمام آلات باقاعدہ کام کر رہے ہوں۔ آپ کو اپنے

ٹینک کے حساب مچھلیاں رکھنی ہیں۔ آپ کے ایکیوریم کے لئے موزوں جگہ ڈائینگ ٹیبل کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ اسے آپ کے کمرے کو دو حصوں میں کرنے والے ڈیواڈر کے طور پر بنوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، فش ٹینک سے لیونگ روم کی رونق بڑھا سکتے ہیں یا پھر ڈرائینگ روم میں مہمانوں کی تفریح کا سامان پیدا کر سکتے ہیں۔

مشق نمبر 3

فش ایکیوریم" سے متعلق مضمون پڑھ کر مندرجہ ذیل سرخیوں کے تحت نوٹس تیار کریں۔

1۔ فش ایکیوریم کے فائدے (دو نکات لکھیں)

2۔ ٹینک کی صفائی (دو نکات لکھیں)

3۔ ایکیوریم کی تہہ اور پانی (تین نکات لکھیں)

4۔ رکھنے کی موزوں جگہ (دو نکات لکھیں)

مشق نمبر 4

مشق نمبر 3 میں فش ایکیوریم" سے متعلق کچھ معلومات دی گئی ہے، اب اس سے متعلق ایک خلاصہ لکھیں۔ آپ مشق نمبر 3 میں بنائے کے اپنے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔ خلاصہ تقریبا 100 الفاظ پر مشتمل ہو۔ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔ مواد / متن کے 4 اور طرز تحریر کے 6 نمبر مقرر ہیں۔